وَلَقَدْيَسَّرَنَاالْقُرْآنَ لِلذِّكْرِفَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

حصہ اول

مرتب

اسماعیل احمد لولات کاپودروی عفی عنہ

EMAIL: LULATISMAIL@YAHOO.COM

PO:9898611235 & 9712005458

ناشر

نورانی مکاتب محمودنگر

باسمہ تعالی

الحمد لله رب العالمين والصلواة والسلام على سيد نا محمد

وآله وصحبه اجمعين

حضرت مولانا اسماعیل صاحب لولات کاپودروی (استاذ حدیث جامعہ قاسمیہ عربیہ کھڑود) کے ساتھ جامعہ ڈابھیل میں درجۂ عربی دوم سے دورۂ حدیث شریف تک رہنے کی سعادت حاصل ہوئی میرے لئے آں محترم رب أخ لم تلده أمه کے صحیح مصداق تھےاس وقت مکاتب کے نظام اورنصاب تعلیم کے لئے مولانا کو بڑافکر ہےاوراس میں بڑی مہارت بھی ہے ۔جس کا بیّن ثبوت کاپودرا میں قائم مکتب کی مثالی تعلیم وتربیت ہے،اس وقت جن مکاتب کی خدمت بندہ کے متعلق ہے ان تمام کی تعلیمی نگرانی پوری ذمہ داری کے ساتھ نبھاتے ہیں ، مکاتب میں ابتدائی تعلیم کے لئے یہ جامع قاعدہ (بچوں کا تحفہ) موصوف نے بندہ کے اصرار پرمرتب فرمایا،**جزاهم الله تعالى احسن الجزاء**،

باری تعالی اس خدمت کوقبول فرماکرنافع بنائیں،آمین

(مفتی)محمود باڑدولی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد : قال رسول اللہ ﷺ خیر کم من تعلم القرآن و علمہ.

یہ تحفۃ الاطفال نامی رسالہ چند امور کے پیش نظر ترتیب دیا گیا ہے خدا کرے یہ رسالہ بھی دوسرے رسائل کی طرح قبولیت حاصل کرے۔

ناظرہ قرآن کو صحت کے ساتھ پڑھنے کے لئے تین امور از حد ضروری ہے (۱) حروف شناسی مفردات اور مرکبات میں (۲) اعراب اور علامات کی شناخت اور اس کے مطابق کلمات کو پڑھنا (۳) قواعد کا استحضار اور اس کی فہم ۔ان تینوں امور کی استعداد پیدا کرنے کے لئے قرآنی قاعدہ پڑھایا جاتا ہے یہ تو آپ بخوبی جانتے ہیں کہ اس کی تعلیم کا مقصد بچوں میں ناظرہ قرآن خوانی کی استعداد پیدا کرنا ہے محض قاعدہ کے کلمات رٹا دینا کافی نہیں ہے ۔لیکن اکثر مکاتب میں دیکھا کہ چند وجوہات سے بچے اس باب میں کمزور رہتے ہیں اور قاعدہ پڑھنے کے باوجود اُن میں ناظرہ خوانی کی صلاحیت پیدا نہیں ہو رہی ہے اس لئے دل میں داعیہ پیدا ہوا کہ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ایک قاعدہ تیار کیا جائے ،جس میں ہر بیان کے پڑھانے کا طریقہ نیز ہر بیان میں ملحوظ امور کا خاکہ بھی درج کیا جائے۔

تحفۃ الاطفال نامی یہ قاعدہ جس میں ہر بیان کے ساتھ مختصر مختصر ہدایتوں کے علاوہ آخر میں ہر بیان میں ملحوظ امور کا اجمالی خاکہ بھی موجود ہے، اور طریقۂ تعلیم کے

لئے (بچوں کو پڑھانے کا طریقہ) نامی ایک مستقل رسالہ شائع کیا گیا ہے، چوں کہ ان میں مذکورامور بچوں سے متعلق نہیں ہے ۔ ان امور کا لحاظ کرتے ہوئے (بچوں کو پڑھانے کا طریقہ) میں مذکور ہدایات کی روشنی میں ہر بیان کو پڑھایا جائے ،انشاءاللہ ہر بچہ میں ناظرہ قرآن خوانی کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

نوٹ۔ بچوں کا تحفہ حصہ اول الف لام کے بیان پر مکمل ہوجاتا ہے،،لیکن اگر بچے کی عمر زیادہ ہوگئی ہو اور حصہ ثانی پڑھائے بغیر پارۂ عم پڑھانے کا ارادہ ہو تو آخر میں وقف کا بیان پڑھادیں۔

بعدہ پارۂ عم شروع کریں اور پارہ عم کے ساتھ بقیہ قواعد بتدریج سمجھائیں، اور اس کے لئے پارہ عم کے ساتھ بچوں کا تحفہ حصہ ثانی بھی بچوں کو دیا جاسکتا ہے

وما ذالک علی اللہ بعزیز

از۔اسماعیل احمد لولات کاپودروی

LULATISMAIL@YAHOO.COM

MO.9712005458,9898611235

نقطوں کی پہچان

نقطوں کی پہچان گنتی کے ساتھ	•	••	∴
اوپر نیچے کی پہچان	• —	•• —	∴ —
اوپر نیچے کی پہچان	— •	— ••	✿

حروفِ تہجی کا بیان

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ك	ل	م
ن	و	ھ	ء	ي	✿

بعض حروف کی دوسری شکلیں	ہ	ک	ے

ترتیب معجمی

بغیر نقطہ والے حروف (۱۴)			
ا	ح	د	ر
س	ص	ط	ع
ك	ل	م	و
ه	ء	✿	✿

نقطہ والے حروف (۱۵)			
ب	ت	ث	ج
خ	ذ	ز	ش
ض	ظ	غ	ف
ق	ن	ي	✿

دو نقطہ والے حروف (۳)		
ت	ق	ي

تین نقطہ والے حروف (۲)		
ث	ش	✿

☆ ایک نقطہ والے حروف (۱۰)									
ب	ج	خ	ذ	ز	ض	ظ	غ	ف	ن

سات پُر حروف	خ	ص	ض	غ	ط	ق	ظ

☆ مفردات میں چار کاموں کو مدنظر رکھیں (۱) حروف کی کتابت (۲) حروف کی شناخت (۳) حروف کی صحت (۴) حفظ حروف، سبق مجموعہ کے اعتبار سے پڑھائیں یعنی ہم شکل حروف جن میں صرف نقطوں سے فرق ہوتا ہے، حروف کی شناخت کے لئے ترتیب معجمی بہت مفید ہے۔

☆ ترتیب کے لئے طریقۂ تعلیم الصبیان میں موجود ہدایات کا مطالعہ بار بار کریں

﴿مرکبات کا بیان﴾

۲۹حروف میں سے ۹حروف آدھے نہیں ہوتے(د ، ذ ، ر ،ز ،ط ،ظ ،ء ، ا) اس لئے مرکبات میں ان کی شکلوں کی پہچان کرانے میں مستقل محنت کی ضرورت نہیں ہے باقی ۲۰حروف کا سبق مجموعہ کے اعتبار سے پڑھائیں۔مجموعے یہ ہیں(۱) ب ت ث ن ی (۲) ج ح خ (۳)س ش (۴) ص ض (۵) ع غ (۶) ف ق (۷) ک م (۸) ل الف ۔

پہلے حروف کی اصلی شکل (مفرد حرف) کے مقابلہ میں اُن کی (مرکبات میں) ابتدائی ،درمیانی،اورآخری شکلوں کاایک خاکہ بتائیں۔

بـ ـبـ ب
تـ ـتـ ت
ثـ ـثـ ث
نـ ـنـ ن
يـ ـيـ ی

جـ ـجـ ج
حـ ـحـ ح
خـ ـخـ خ

سـ ـسـ س
شـ ـشـ ش

صـ ـصـ ص
ضـ ـضـ ض

عـ ـعـ ع
غـ ـغـ غ

فـ ـفـ ف
قـ ـقـ ق

کـ ـکـ ک
مـ ـمـ م

لـ ـلـ ل
ـا لا

مجموعات اورحروف کی ابتدائی درمیانی اورآخری شکلیں

اصل شکل	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل	مجموعہ
ل	لا لا	للب	بل	للل
ب	با	لبا	لب	ببب
ت	تا	بتا	لت	تتت
ث	ثا	لثت	لث	ثثث
ن	نا	بنل	ثن	ننن
ی	یا	نیل	بی	ییی
ج	جد	بجد	تج	ججج
ح	حذ	تحد	تح	ححح
خ	خذ	بخذ	تخ	خخخ
س	سر	لسن	نس	سسس

ش	شب	بشز	تش	ششش
ص	صن	نصد	تص	صصص
ض	ضر	ثضل	لض	ضضض
ط	طج	لطب	لط	ططط
ظ	ظث	بظا	لظ	ظظظ
ع	عل	بعد	لع	ععع
غ	غر	تغذ	لغ	غغغ
ف	فعل	لفع	تف	ففف
ق	فقل	لقف	بق	ققق
ك ک	كج	جكو	فك	ككك
م	مو	لمس	لم	ممم
ـهـ ه ـة ة	هل	لهل	له، لة	ههه

☆بچوں کو سمجھائیں کہ گول (ة) ابتداء اور درمیان میں نہیں آتی صرف آخر میں آتی ہے۔

ہمزہ	ہمزہ الف کی شکل میں	ہمزہ واو کی شکل میں	ہمزہ یا کی شکل میں
ء	أ	ؤ	ئ

﴿مشق فی الالفاظ﴾

أذن	سأل	قرأ	يؤمن	قرئ
يؤتون	سيئ	تف	طهارت	لمع
وهن	هذا	اكل	كتب	فرق
جعل	فهم	برق	سمع	بقى
نظر	سلم	بسم	عدل	صبر
عسل	كرم	سمك	لحد	حرم

﴿مشق فی القرآن﴾

بسم الله الرحمن الرحيم

قل هو الله احد ☆ الله الصمد ☆ لم يلد ولم يولد☆ ولم يكن له كفوا احد ☆ الحمد لله رب العالمين ☆☆☆☆

﴾حرکات کا بیان﴿

☆ حرکات تین ہیں (۱) زبر (۲) زیر (۳) پیش، فارسی اور اردو میں یہ نام تجویز کیئے گئے ہیں اور عربی میں زبر کو فتحہ اور زیر کو کسرہ اور پیش کو ضمہ کہتے ہیں۔

حرکات جمع ہے اس کا مفرد حرکت ہے حرکت کے معنی ہلانا چوں کہ زبر زیر پیش کی وجہ سے حروف کی آواز ہل جاتی ہیں اس لئے ان کو حرکات کہتے ہیں

☆ حرکات کے بیان میں پانچ امور بچوں کو سمجھائیں

(۱) حرکات کی پہچان (۲) مفرد حرف کی رواں (۳) دوحرفی الفاظ کی مشق (۴) سہ حرفی، چارحرفی الفاظ کی مشق (۵) حروف وحرکات کی تبدیلی سے الفاظ کی مشق۔ ہر امر پر محنت کا طریقہ آخر میں ہدایات میں موجود ہے۔

☆ مفرد حروف کی رواں پڑھائیں، بغیر حرکت اور مع حرکت حرف کی آواز کا فرق اچھی طرح واضح کرائیں۔ دوحرفی وسہ حرفی امثلہ میں مفرد حروف کی رواں سنیں تا کہ مفرد حرف کی رواں کی خوب مشق ہو جائے۔

☆ **برائے صحت چند امور**

(۱) اس بات کا خیال رکھیں کہ بچے حرکات کھینچ کر نہ پڑھیں نیز حرکات نہ کھینچنے کی صورت میں آخر میں ہمزہ کی آواز پیدا نہ ہو، بہت سی مرتبہ حرکت نہ کھینچنے کی صورت میں آخر میں ہمزہ کی آواز پیدا ہو جاتی ہے مثلا بَ میں بَاُ اور بِ میں بِئْ لہذا بچوں کو مکمل تختی اس طرح مشق کرائیں کہ نہ حرکات کو ان کی مقدار سے زیادہ کھینچیں اور نہ آخر میں ہمزہ کی آواز پیدا ہو۔

(۲) زبر، زیر، پیش، کو معروف ادا کرائیں، مجہول ادا نہ کریں اس کا خیال رکھیں

۔پیش دونوں ہونٹوں کے پورا گول ہونے سے ادا ہوتا ہے اس لئے ہونٹوں کا دائرہ جتنا کم ہوگا پیش اتنا ہی صحیح اور معروف ادا ہوگا اور اس کے برعکس دائرہ میں کشادگی زیادہ ہوگی تو پیش مجہول ادا ہوگا۔

☆ قرآن میں واو معروف اور یائے معروف ہی آتے ہیں۔ پیش واو کا نصف اور زیر (یا) کا نصف ہے لہذا پیش اور زیر کو اس طرح پڑھنا چاہئے کہ ان کی کشش سے واو معروف اور یائے معروف پیدا ہو نہ کہ مجہول۔

☆ حروف مستعلیہ سات ہیں ﴿ خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ ﴾ یہ سات حروف پر ہوتے ہیں، یعنی منہ بھر پڑھے جاتے ہیں۔

☆را پر زبر یا پیش ہو تو را پر ہوگی اور زیر ہو تو را باریک پڑھی جائے گی۔

☆ مفرد حروف کی رواں کے بعد دوحرفی الفاظ ملا کر پڑھنا سکھائیں اور اتنی مشق کرائیں کہ بچہ بلاتامل دوحرفی الفاظ پڑھ لے۔ اس کے بعد سہ حرفی الفاظ کی مشق کرائیں۔

﴾سبق سے متعلق بعض ہدایات﴿

☆ ہجے اور رواں مکمل تختی پڑھائیں بچوں کو رواں کا عادی بنائیں

☆ سمجھائیں کہ الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی جس الف پر حرکت ہو اس کو ہمزہ جانیں

☆ بیچ بیچ سے رواں پوچھیں

☆ کتاب کے آخر میں طریقۂ تعلیم کا ہر سبق پڑھانے سے پہلے برابر مطالعہ کریں

سوالات

(۱) حرکات کتنی ہیں

(۲) جس حرف پر حرکت ہو اس کو کیا کہتے ہیں

﴿ زبر کی تختی ﴾ مفرد حروف کی رواں پڑھائیں

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ
دَ	ذَ	رَ	زَ	سَ	شَ	صَ
ضَ	طَ	ظَ	عَ	غَ	فَ	قَ
کَ	لَ	مَ	نَ	وَ	ہَ	یَ

دوحرفی سہ حرفی الفاظ میں زبر کی مشق

مَعَ	لَکَ	رَاَ	خَلَقَ	حَسَدَ
وَقَبَ	کَسَبَ	فَعَلَ	جَمَعَ	وَسَقَ
تَسَقَ	حَطَبَ	رَفَعَ	وَلَدَ	۞
ضَرَبَ	فَطَرَ	ظَهَرَ	جَعَلَ	کَفَرَ
وَعَدَ	ذَهَبَ	صَدَقَ	لَعَنَ	مَعَکَ
اَبَقَ	ظَلَمَ	صَلَحَ	هَلَکَ	جَرَمَ

نَظَرَ	عَزَمَ	نَکَثَ	یَدَکَ	سَجَدَ
بَعَثَ	وَقَعَ	مَکَثَ	مَرَجَ	اَخَذَ
زَعَمَ	هَرَبَ	دَخَلَ	کَسَبَ	خَلَدَ
بَعَثَ	تَرَکَ	نَفَرَ	طَبَقَ	نَفَخَ
اَکَلَ	خَشَعَ	عَرَفَ	جَلَسَ	قَعَدَ
نَشَرَ	سَقَطَ	رَقَدَ	غَرَزَ	شَکَرَ

چار حرفی الفاظ

وَکَفَرَ	فَقَدَرَ	وَذَکَرَ	وَجَدَکَ	فَحَشَرَ
فَعَدَلَکَ	خَلَقَکَ	وَبَدَاَ	وَجَعَلَ	وَصَدَقَ
وَقَذَفَ	فَخَلَفَ	وَخَسَرَ	وَغَفَرَ	وَسَلَکَ
فَجَمَعَ	مَنَعَکَ	وَخَتَمَ	لَخَسَفَ	فَوَکَزَ
لَذَهَبَ	فَبَعَثَ	وَوَضَعَ	فَمَکَثَ	فَسَجَدَ

☆ (۱) بلیک بورڈ کے استعمال سے الفاظ پڑھنے کی صلاحیت پیدا کی جائے بعدہ مذکورہ امثلہ بچوں کے پاس خود حل کرائیں۔ (۲) صحت لفظی کا خیال رکھیں۔ (۳) ۞ اس نشان سے پہلے کی مثالیں پارۂ عم کی ہیں۔

﴿ زیر کی تختی ﴾ مفرد حروف کی رواں پڑھائیں

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ
دِ	ذِ	رِ	زِ	سِ	شِ	صِ
ضِ	طِ	ظِ	عِ	غِ	فِ	قِ
کِ	لِ	مِ	نِ	وِ	ہِ	یِ

﴿ پیش کی تختی ﴾ مفرد حروف کی رواں پڑھائیں

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ	خُ
دُ	ذُ	رُ	زُ	سُ	شُ	صُ
ضُ	طُ	ظُ	عُ	غُ	فُ	قُ
کُ	لُ	مُ	نُ	وُ	ہُ	یُ

دو حرفی سہ حرفی الفاظ میں زیر و پیش کی مشق

هِيَ	لَهٗ	هُوَ	لِمَ	تَكِ
وَقِ	فَلَقِ	مَلِكِ	عُقَدَ	قُتِلَ
قُرِئَ	صُحُفُ	اِرَمِ	بَلَدِ	اَذِنَ
وَلِيَ	خَشِيَ	رَضِيَ	فَهُوَ	اِبِلِ
بَخِلَ	۞	عَمِلَ	وَهُوَ	وَمِنَ
جُرُزِ	تَجِدُ	فُعِلَ	لَهُوَ	مَعَهٗ
عُرِضَ	نَسِيَ	تَزِرُ	فَهِيَ	مَعِيَ
قُضِيَ	نَرِثُ	كَذِبَ	كَرِهَ	كَبُرَ
شَهِدَ	رَحِمَ	حُشِرَ	نَكِرَ	فَرِحَ
يَهَبُ	عَهِدَ	خَسِرَ	حَصَبُ	ذُكِرَ
بُغِيَ	ضَعُفَ	قِبَلَ	اُفُكَ	قُتِلَ

رَدِف	کُبِتَ	قُدِرَ	غَضِبَ	سَمِعَ
چارحرفی الفاظ کی مشق				
حُطَمَةِ	لَلَبِثُ	فَطَفِقَ	لَنَفِدَ	وَيَرِثُ
وَنَذُرُ	وَنُفِخُ	فَصَعِقَ	وَوُضِعَ	فَنَسِیَ
لَقُضِیَ	فَعُلِمَ	عَضُدَکَ	وَنُرِیَ	فَطُبِعَ
فَضُرِبَ	فَبُهِتَ	وَحَسُنَ	لَنُبِذَ	وَرَجِلِکَ

﴿تنوین کا بیان﴾

☆ کسی حرف پر دوزبر دوزیر اور دو پیش کے ادا کرتے وقت آخر میں جونون کی آواز پیدا ہوتی ہے اس کو تنوین کہتے ہیں، تنوین کلمہ کے آخری حرف پر ہی آتی ہے ابتدائی اور درمیانی حرفوں پر نہیں آتی، بعض حضرات نے جزم کے بیان کے بعد تنوین کا بیان ذکر کیا ہے میں نے یہاں حرکات کے بعد ذکر کیا ہے تا کہ بچے ایک زبر کے بعد دوزبر اور ایک زیر کے بعد دوزیر اور ایک پیش کے بعد دو پیش کا بیان آسانی سے سمجھ لیں۔

☆ جس حرف پر تنوین ہو اس کو منون کہتے ہیں۔

☆ تنوین کی تختی اظہار اور غنہ دونوں طرح پڑھی جاتی ہے۔اس لئے ہو سکے تو دونوں طرح تنوین کی تینوں تختی کی مشق کرائیں۔

☆ دوزبر کے ساتھ الف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا، اس لئے ہجے میں اس کا نام نہیں

لیتے مثلاً بًاب دوزبر بًا (با الف دوزبر بًا کہنا غلط ہے) جو حرف لکھنے میں آتا ہے اور پڑھنے میں نہیں آتا اس کا ہجے میں نام نہیں لیتے

☆ رواں پڑھائیں، اور متحرک ومنون حرف کی آواز کا فرق اور اس کی مشق کرائیں۔

☆ گول (ة) اور ہمزہ میں دوزبر کی تنوین بغیر الف کے لکھی جاتی ہے جیسے بَقَرَةً بچوں کو سمجھائیں کہ ایک (ت) لمبی آتی ہے ایک گول، لمبی ت کے ساتھ الف آتا ہے جیسے تًا۔

☆ تنوین کے بیان میں تین کاموں پر محنت کریں (۱) تنوین کی پہچان (۲) حرکات اور تنوین کا فرق (۳) منون حرف پڑھنے کا طریقہ

سوالات

(۱) تنوین کتنی ہیں ؟ (۲) جس حرف پر تنوین ہو اس کو کیا کہتے ہیں؟

☆ دوزبر کی تختی ﴿رواں پڑھائیں﴾						
اً	بًا	تًا	ثًا	جًا	حًا	خًا
دًا	ذًا	رًا	زًا	سًا	شًا	صًا
ضًا	طًا	ظًا	عًا	غًا	فًا	قًا
كًا	لاً	مًا	نًا	وًا	هًا	يًا

☆ دو زیر کی تختی ﴿ رواں پڑھائیں ﴾

اٍ	بٍ	تٍ	ثٍ	جٍ	حٍ	خٍ
دٍ	ذٍ	رٍ	زٍ	سٍ	شٍ	صٍ
ضٍ	طٍ	ظٍ	عٍ	غٍ	فٍ	قٍ
کٍ	لٍ	مٍ	وٍ	نٍ	ہٍ	یٍ

☆ اظہار اور غنہ کے دونوں طرح تنوین کی تمام تختیاں پڑھائیں، یعنی تنوین کی آوز ناک میں لے جا کر اور ناک میں لے جائے بغیر دونوں طرح پڑھائیں اور بتائیں کہ تنوین دونوں طرح پڑھی جاتی ہے۔

☆ دو پیش کی تختی ﴿ رواں پڑھائیں ﴾

اٌ	بٌ	تٌ	ثٌ	جٌ	حٌ	خٌ
دٌ	ذٌ	رٌ	زٌ	سٌ	شٌ	صٌ
ضٌ	طٌ	ظٌ	عٌ	غٌ	فٌ	قٌ
کٌ	لٌ	مٌ	نٌ	وٌ	ہٌ	یٌ

☆ دو زبر کی امثلہ

حَسَنًا	هُزُوًا	سَلَمًا	حِوَلاً	تَبَعًا
زُمَرًا	سُبُلاً	يَبَسًا	دَرَكًا	اَسِفًا
جَسَدًا	هُزُوًا	رَغَبًا	رَهَبًا	نَفَرًا
عَبَثًا	شِيَعًا	شَطَطًا	ثَمَنًا	رَغَدًا
حَرَسًا	عَجَبًا	شُهُبًا	رَهَقًا	رَصَدًا

☆ امثلہ صرف اظہار کے ساتھ پڑھائیں

☆ دو زیر کی امثلہ

كُتُبٍ	ذَهَبٍ	فَلَكٍ	شُغُلٍ	عِوَجٍ
حَدَبٍ	قَبَسٍ	حَرَجٍ	مَطَرٍ	فِئَةٍ
لِغَدٍ	جَبَلٍ	سَيِّئَةٍ	نُصُبٍ	شُعُبٍ
اُمَمٍ	جُنُبٍ	حِجَجٍ	نَحَرٍ	ظُلَلٍ
مَرَضٍ	مَسَدٍ	جُرُزٍ	عُمُدٍ	فُرُشٍ

☆ دوپیش کی امثلہ

رَجُلٌ	نَصَبٌ	لَعِبٌ	اُذُنٌ	نَفَرٌ
سُرُرٌ	جُدَدٌ	ثُلُثٌ	نَفَخٌ	سُنَنٌ
رُسُلٌ	وَلَدٌ	خُمُسٌ	مَطَرٌ	وَهَبٌ
طُرُقٌ	مَدَدٌ	لَبِدٌ	اَحَدٌ	رُبُعٌ
بَشَرٌ	قَلَمٌ	وَعَدٌ	فَرَسٌ	غَلَبٌ

☆ تنوین کی عمومی مشق

لِاَحَدٍ	رَقَبَةٍ	وَعِنَبًا	سَفَرَةٍ	هُمَزَةٍ
بَرَرَةٍ	وَجِلَةٌ	فَعَجَبٌ	غَدَقًا	حَسَنَةً
قِدَدًا	هَرَبًا	وَبِيَعٌ	غَبَرَةٌ	بِقَدَرٍ
لِبَدًا	لِبَشَرٍ	حَطَبًا	شَجَرَةً	قَتَرَةٌ
صَعَدًا	بِسَبَبٍ	لِرَجُلٍ	وَسُرُرًا	نَفَقَةً

بِخَبَرٍ	حَزَنًا	وَسَفَرًا	ثَمَرَةٍ	بَشَرًا
حَسَنَةٌ	اَمَدًا	عَلَقَةً	عَدَدًا	وَطَاً

جزم کا بیان

☆ جس حرف پر جزم ہو اس کو ساکن کہتے ہیں۔ جزم والے حرف کو پہلے والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں۔ جزم والا حرف آدھا ہوتا ہے اس لئے اکیلا نہیں پڑھا جاتا۔ بچوں کو یہ بھی بتا دیں کہ جزم والا حرف شروع میں نہیں آتا بلکہ اس سے پہلے کسی بھی متحرک حرف کا ہونا ضروری ہے جس کے ساتھ ساکن حرف ملا کر پڑھا جائے گا۔

☆ اس بیان میں پانچ کام مدنظر رکھیں (۱) جزم کی پہچان کرائیں (۲) حرف کو ساکن بنانے کا طریقہ سکھائیں (۳) ساکن حرف پڑھنے کا طریقہ سکھائیں (۴) دوحرفی سہ حرفی چار حرفی الفاظ کی مشق (۵) مجزوم لفظ کی مختلف شکلوں کی مشق۔

☆ ایک بات خاص یاد رکھیں کہ کسی بیان کو سمجھا دینا کافی نہیں ہے بلکہ اس کی اتنی مشق ضروری ہے کے بچہ بلاتأمل بیان کے الفاظ پڑھ لے۔

☆ دوحرفی الفاظ میں جزم کی مشق

قُلْ	هُمْ	عَنْ	مَنْ	هَلْ	لِمَنْ
اَنْ	اِنْ	✿	اَمْ	لَنْ	كَمْ
لَوْ	قُمْ	عِظْ	خُذْ	دَعْ	كُنْ

☆ سہ حرفی الفاظ میں درمیانی حرف ساکن

عَنْهُ	نَصْرٌ	عِنْدَ	عِلْمٌ	عِهْنٍ	جَمْعًا
خُسْرٍ	كُنْتُ	لَسْتَ	نَشْطًا	فَصْلٌ	اَلْفِ
عَنْکَ	اَكْلاً	نَفْسٍ	غُلْبًا	هَزْلٍ	مِسْکٌ
بَعْدُ	۞	خُضْرٍ	ذِكْرًا	فَضْلاً	تَحْتَ
تِلْکَ	مَهْدًا	اَسْرِ	وَعْدًا	لَهْوًا	خَلْقٍ
عَزْمٍ	وَحْيًا	صَفْحًا	سِحْرٌ	بَعْضًا	سَعْيًا

☆ سہ حرفی الفاظ میں آخری حرف ساکن

وَمَنْ	وَلَمْ	يَكُنْ	بِهِمْ	وَمِنْ	اَلَمْ
لَهُمْ	لِمَنْ	لَئِنْ	۞	وَدَعْ	تَخَفْ
بَكَتْ	خَلَتْ	فَقُلْ	بِكُمْ	صَغَتْ	فَخُذْ
اَتَتْ	فَصُرْ	تُطِعْ	يَزِغْ	نَعَمْ	لَكُمْ
فَمَنْ	تَكُنْ	فَهَلْ	وَعِظْ	۞۞۞	۞۞۞

☆ چار حرفی الفاظ میں سکون کی مشق

يُسْمِنْ	اَلْفَلَکَ	بِحَمْدِ	اَعْبُدُ	مُنْذِرُ
اَخْلَدَ	يَحْسَبُ	اَفْئِدَةٍ	اَسْفَلَ	ثَقُلَتْ
بُعْثِرَ	يَعْلَمُ	يَصْدُرُ	اَحْسَنِ	يَنْتَهِ
لَنَسْفَعًا	تُطِعْهُ	نَعْبُدُ	بِاَحْكَمِ	۞۞۞

☆ ایک لفظ میں متعدد جزم کی امثلہ

اَنْعَمْتَ	اَهْلَكْتُ	تَنْهَرْ	اِذْهُمْ	مِنْهُمْ
وَاَلْقَتْ	اِنْتَشَرَتْ	بُعْثِرَتْ	اُزْلِفَتْ	اَمْهِلْهُمْ
اَنْتُمْ	نَشْرَحْ	اَلْحَمْدُ	اَلْفَتْحُ	زُلْزِلَتْ
۞	تَطْغَوْا	اِذْهَبْ	تَلْقَفْ	تَخْرُجْ
تَجْهَرْ	يَخْتِمْ	اَمْرُهُمْ	وَسْئَلْ	اُسْلُکْ

☆ ہمزہ ساکنہ کی مشق

☆ہمزہ ساکنہ کے ادا کرنے میں جھٹکا ہوتا ہے۔☆ بچوں کی ادائیگی درست کرائیں۔

شَأْنٌ	كَأْسًا	فَأْتِ	اِقْرَأْ	بِئْسَ
رَأْفَةٌ	جِئْتُمْ	سُؤْلَكَ	يُؤْمِنُ	مُؤْصَدَةٌ
اَنُؤْمِنُ	يَأْخُذُ	بَأْسٌ	يَأْخُذُ	يَأْمُرُ
شِئْتُمْ	يَأْتِكُمْ	يَشَأْ	يَأْكُلُ	قَرَأْتُمْ

﴾حروف مدہ کا بیان﴿

☆حروف مدہ تین ہیں(۱)الف مدہ(۲)واو مدہ(۳)ی مدہ

☆(الف مدہ) الف سے پہلے زبر ہوتو الف مدہ ہوگا الف مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

الف مدہ کی دو علامتیں ہیں(۱)الف ہو(۲)اس سے پہلے زبر ہو جیسے قال میں الف سے پہلے قاف پر زبر ہے اس لئے الف مدہ ہوگا۔اور نَسَبًا میں الف ہے لیکن اس سے پہلے زبر نہیں ہے بلکہ دو زبر ہے اس لئے یہ الف مدہ نہیں ہوگا۔

☆ [واو مدہ] واو ساکن سے پہلے پیش ہو تو واو مدہ ہوگا،واو مدہ کو ایک الف برابر کھینچ کر پڑھیں۔معروف پڑھیں مجہول آواز سے بچیں

واو مدہ کی دو علامتیں ہیں(۱)واو ساکن ہو(۲)اور اس سے پہلے پیش ہو جیسے نُوْرٌ میں واو ساکن ہے اور اس سے پہلے نون پر پیش ہے۔اور خَوْفِ میں واو ساکن تو ہے لیکن اس سے پہلے خ پر زبر ہے اس لئے واو مدہ نہیں ہوگا۔

☆ [ی مدہ] ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو ی مدہ ہوگی،ی مدہ کو ایک الف برابر کھینچ کر پڑھیں۔معروف

پڑھیں مجہول آواز سے بچیں

ی مدہ کی دو علامتیں ہیں(۱)ی ساکن ہو(۲)اور اس سے پہلے زیر ہو جیسے قِیْل میں ی ساکن ہے اور اس سے پہلے قاف کے نیچے زیر ہے اس لئے ی مدہ ہوگی۔اور کَیْفَ میں ی ساکن ہے لیکن اس سے پہلے زیر نہیں ہے بلکہ زبر ہے اس لئے ی مدہ نہیں ہوگی۔

برائے صحت چند امور:

(۱) اس بات کا خیال رکھیں کہ بچے واو مدہ اور یا مدہ کو معروف ادا کریں مجہول ادا کرنے سے روکیں ورنہ بچے مجہول ادا کرنے کے عادی بن جائیں گے۔بعض اساتذہ غلط سننے کے باوجود روک ٹوک نہیں کرتے جس کی وجہ سے بچوں کی غلطی مستحکم ہوتی جاتی ہے بعد میں اس کی اصلاح میں کافی محنت لگتی ہے ،اور اب استاذ کو دو کام کرنے ہوں گے(۱) صحیح ادائیگی (۲) غلط عادت کی اصلاح۔

اردو میں واو اور یا معروف اور مجہول دونوں طرح مستعمل ہیں۔مثلا (مور) کا واو اور (درویش) کی یا مجہول ہے اور نور کا واو اور تیر کی یا معروف ہیں۔

(۲)الف مدہ میں الف پُر حروف کے ساتھ پُر پڑھا جائے گا اور باریک حروف کے ساتھ ان کے تابع ہو کر باریک ادا ہوگا۔

(۳)اس بات کا خیال رکھیں کہ بچے حروف مدہ کو بے اندازہ ایک الف سے زیادہ کھینچ کر نہ ادا کریں۔آنے والی تختیاں اور الفاظ میں حروف مدہ کی آوازوں کی مشق کرائیں۔

(۴) اس بات کا خیال رکھیں کہ بچے حروف مدہ کے آخر میں نون غنہ نہ پڑھیں بعض بچے آخر میں نون غنہ پڑھتے ہیں مثلا مَا میں ماں اور مُوْ میں موں اور مِیْ میں میں یہ بڑی غلطی ہے۔

نوٹ : تینوں حروف مدہ کو پہلے حروف ہجہ کے ساتھ ملا کر ادا کرنے کی مشق کرائی ہے بعد میں قرآنی الفاظ میں مشق کرائی ہے اور امثلہ اولا پارۂ عم سے لی ہیں بعد میں قرآن کے دوسرے پاروں سے۔

ہر بیان میں امثلہ کے درمیان (۞)اس طرح کا نشان ہے یہ علامت ہے کہ اس سے پہلے کی امثلہ پارۂ عم سے ہیں،اور اس کے بعد کی امثلہ قرآن پاک کے دوسرے حصہ سے ہیں۔

﴿الف مدہ کا بیان﴾

☆ حروف ہجہ کے ساتھ الف مدہ کی مشق

بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا	دَا
ذَا	رَا	زَا	سَا	شَا	صَا	ضَا
طَا	ظَا	عَا	غَا	فَا	قَا	کَا
لَا	مَا	نَا	وَا	هَا	ءَا	يَا

☆ دو حرفی قرآنی الفاظ میں الف مدہ کی مشق

اِذَا	كَانَ	يَدَا	وَمَا	مَالاً	نَارٌ
نَاسٌ	قَالَ	خَافَ	ذَاتَ	۞	عَادٍ
قَابَ	زَاغَ	ذَا مَالٍ	بَابٌ	تَابَ	فَازَ
وَادٍ	هَارٍ	شَفَا	طَافَ	عَفَا	كَادَ
سَنَا	لَنَا	لَهَا	سَارَ	مَاتَ	۞۞۞

☆ سہ حرفی الفاظ یا اس سے زائد میں الف مدہ

بِعَادٍ	غَاسِقٍ	مَالَهَا	طَعَامٍ	عَذَابٍ
حِاسِدٍ	فِرَاشٌ	جِبَالٌ	شَرَابًا	وِفُقًا
سَرَابًا	مَعَاشًا	لِبَاسًا	دَافِقٍ	شِدَادًا
سُبَاتًا	كَادِحٌ	حَافِظٌ	شَاهِدًا	حِسَابًا
سِرَاجًا	مَقَامَ	عِشَارٌ	بِحَارٌ	صَوَابًا
اَ لُفَافًا	وَنَبَاتًا	مَفَازًا	خِطَابًا	رَاضِيَةٌ
هَاوِيَةٌ	حَامِيَةٌ	تَكَاثُرُ	قَارِعَةٌ	نَاصِيَةٍ
كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ	شَانِئَكَ	يَخَافُ	وَوَالِدٍ
وَلِسَانًا	خَاشِعَةٌ	عَامِلَةٌ	نَاصِبَةٌ	نَاعِمَةٌ
عَالِيَةٍ	لَاغِيَةً	جَارِيَةٌ	يُحَاسَبُ	مَاخَلَقَ
عِشَارٌ	حَافِرَةٌ	دِهَاقًا	وَاجِفَةٌ	رَادِفَةٌ

☆ مذکورہ بالا تمام امثلہ پارہ عم سے ہیں۔

☆ الف مدہ مع ساکن کی مثالیں (تمام امثلہ پارہ عم سے ہیں)

حِسَابَهُمْ	اَنْعَامِكُمْ	اِيَابَهُمْ	وَاَكْوَابٌ
فَمَالَهُمْ	لِسَعْيِهَا	صَلَاتِهِمْ	مِرْصَادًا
اِهْدِنَا	اَشْتَاتًا	خَلَقْنَا	فَاَلْهَمَهَا
وَسْوَاسِ	مِثْقَالَ	وَوَضَعْنَا	اَخْبَارَهَا
اَعْمَالَهُمْ	اَزْوَاجًا	وَاَعْنَابًا	اَلْفَافًا

واو مدہ کا بیان

☆ حروف ہجہ کے ساتھ واو مدہ کی مشق

اُوْ	بُوْ	تُوْ	ثُوْ	جُوْ	حُوْ	خُوْ
دُوْ	ذُوْ	رُوْ	زُوْ	سُوْ	شُوْ	صُوْ
ضُوْ	طُوْ	ظُوْ	عُوْ	غُوْ	فُوْ	قُوْ
كُوْ	لُوْ	مُوْ	نُوْ	وُوْ	هُوْ	يُوْ

☆ درمیان میں واو مدہ کی مشق

رُوْحُ	طُوْرِ	حُوْرٌ	نُوْرًا	دُوْنِ
سُوْقِ	هُوْدًا	لُوْطًا	نُوْحٌ	حُوْبًا
بُوْرًا	مُوْصِ	يُوْقَ	حُوْتَ	زُوْرِ
فُوْمِ	اُوْفِ	جُوْعِ	هُوْنِ	اَتُوْبُ

☆ آخر میں واو مدہ کی مشق

اَخُوْ	هُدُوْا	خُذُوْا	دُعُوْا	نَسُوْا
عِظُوْا	ذَرُوْا	رَضُوْا	لَقُوْا	قِفُوْا
كُلُوْا	نُهُوْا	عَمُوْا	لَذُوْا	جَمَعُوْا

☆ ایک لفظ میں ڈبل واو مدہ

مُوْتُوْا	وَاُوْذُوْ	لِيَكُوْنُوْا	لِيَقُوْلُوْا	يَتُوْبُوْا
يَقُوْلُوْا	وَلُوْمُوْا	يَسُوْمُوْنَ	مَوْقُوْفُوْنَ	اُوْتُوْا
يُوْعُوْنَ	فَذُوْقُوْا	نُوْمُوْا	يَقُوْلُوْنَ	يَصُوْمُوْنَ

☆ حروف مدہ مع ساکن کی امثلہ

اَحْسِنُوْا	اَصْلِحُوْا	اُحْصِرُوْا	مَخْتُوْمٍ
مَقْطُوْعٍ	مَنْفُوْشِ	يَتْلُوْا	اَنْصِتُوْا
مَمْنُوْنٍ	مَاْكُوْلٍ	مَحْفُوْظٍ	فَاَكْثِرُوْا
يَكْسِبُوْنَ	نَفْعَلُوْا	تُنْفِقُوْا	لَيَسُوْا
مَصْفُوْفَةٌ	يَنْظُرُوْنَ	يَفْعَلُوْنَ	اُخْدُوْدِ
☆ بچوں کو سمجھائیں کے بعض مثالوں میں آخر میں الف ہے وہ پڑھا نہیں جاتا صرف لکھا جاتا ہے			

یا مدہ کا بیان

☆ حروف ہجہ کے ساتھ یا مدہ کی مشق						
اِیْ	بِیْ	تِیْ	ثِیْ	جِیْ	حِیْ	خِیْ
دِیْ	ذِیْ	رِیْ	زِیْ	سِیْ	شِیْ	صِیْ
ضِیْ	طِیْ	ظِیْ	عِیْ	غِیْ	فِیْ	قِیْ
کِیْ	لِیْ	مِیْ	نِیْ	وِیْ	ھِیْ	یِیْ

☆ درمیان میں یا مدہ

حِيْنَ	حِيْلَ	سِيْقَ	رِيْحَ	فِيْهِ
دِيْنُ	قِيْلَ	غِيْضَ	تِيْنَ	جِيْدَ
طِيْنَ	هِيْمَ	عِيْرُ	بِيْضٌ	رِيْعٍ
عِيْنٌ	شِيْئًا	فِيْلٌ	اُنِيْبُ	طِيْبُ
☆ آخر میں یا مدہ				
لَفِيْ	اَبِيْ	اَخِيْ	تَقِيْ	كُلِيْ
بَنِيْ	نُرِيْ	اَرِنِيْ	لَذِيْ	نُرِيْ
بِرُسُلِيْ	فَطَرَنِيْ	عَمَلِيْ	وَرَزَقَنِيْ	فَطَرَنِيْ
☆ یا مدہ مع ساکن کی مثالیں				
بَعْدِيْ	اَبْغِيْ	يُغْنِيْ	تَجْرِيْ	تَقْوِيْمٍ
تَكْذِيْبٍ	اِنْجِيْلٌ	اَرْهِطِيْ	عِلْمِيْ	اِجْرَامِيْ
اِرْجِعِيْ	يَهْدِيْ	يَثْنِيْ	يَمْشِيْ	يَسْبِيْ

☆ حروف مدہ کی عمومی مشق

لِحَیَاتِیْ	صَلَاتِیْ	تَمِیْلُوْ	مِیْقَاتًا
کِتَابِیْ	وَیَقِیْمُوْ	یُوْحِیْ	اِیْتُوْنِیْ
قُوْمِیْ	اَ رُوْنِیْ	کَاتِبِیْنَ	یَکِیْدُوْنِ
یُوْحِیْ	فِیْ جِیْدِهَا	شِقَاقِیْ	اَ سَاطِیْرُ
مَمَاتِیْ	تَدْعُوْنَنِیْ	رَا وَدَتْنِیْ	تَزِیْدُوْنَنِیْ

﴿حرکات مدہ کا بیان﴾

☆حرکات مدہ تین ہیں ۔کھڑا زبر، کھڑا زیر، الٹا پیش۔حرکات مدہ کو بھی حروف مدہ کی طرح ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔کھڑا زبر اور الف مدہ کی آواز یکساں ہوتی ہے،اسی طرح کھڑا زیر اور یا مدہ کی آواز نیز الٹا پیش اور واو مدہ کی آواز یکساں ہوتی ہے۔

☆ کھڑا زبر ہر حرف پر آتا ہے لیکن قرآن میں کھڑا زیر فقط تین حروف پر آیا ہے(ء، ہ، ی) سورۂ بقرہ میں لفظ ابراہیم میں دو چشمی ھ کے نیچے بھی کھڑی زیر ہے (ابــراھــم) سورہ بقرہ کے علاوہ دوسرے مقامات میں یا مدہ کے ساتھ ہے۔اسی طرح بارہویں پارہ میں لفظ مجرٖھَا میں را کے نیچے کھڑی زیر ہے۔

☆ الٹا پیش بھی قرآن میں صرف تین حروف پر آتا ہے۔(ء، و، ی) قرآن کے علاوہ عربی میں دوسرے حروف پر بھی الٹا پیش اور کھڑا زیر آتے ہیں۔جیسے عربی اشعار میں دیگر حروف پر بھی اس کا استعمال بکثرت ہوا ہے۔اس لئے بطور مشق تختی میں دیگر حروف کے ساتھ بھی کھڑی زیر اور الٹا پیش کا استعمال کیا ہے۔

☆ حرکات اور حرکات مدہ کا فرق بچوں کو سمجھائیں،یعنی زبر اور کھڑا زبر اور زیر اور کھڑا زیر پیش

اور الٹا پیش کا فرق ذہن نشین کرائیں۔

☆ بچوں کو سمجھائیں کہ حروف مدہ اور حرکات مدہ کی آواز ایک جیسی ہے۔آواز اور ادائیگی میں دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے صرف لکھنے کے اعتبار سے فرق ہے۔

قاعدہ کی تعبیر:

☆ کھڑا زبر برابر ہوتا ہے الف مدہ کے،کھڑا زبر کو بھی ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

☆ کھڑا زیر برابر ہوتا ہے یا مدہ کے،کھڑا زیر کو بھی ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

☆ الٹا پیش برابر ہوتا ہے واو مدہ کے،الٹا پیش کو بھی ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

﴿حرکات مدہ کی تختی﴾

☆ سات پر حروف کو اور (را) کو پر پڑھائیں۔

☆ کھڑا زبر کی تختی						
اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ	خٰ
دٰ	ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ	شٰ	صٰ
ضٰ	طٰ	ظٰ	عٰ	غٰ	فٰ	قٰ
كٰ	لٰ	مٰ	نٰ	وٰ	هٰ	یٰ

☆ کھڑی زیر کی مشق

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ	خٖ
دٖ	ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ	شٖ	صٖ
ضٖ	طٖ	ظٖ	عٖ	غٖ	فٖ	قٖ
كٖ	لٖ	مٖ	نٖ	وٖ	هٖ	یٖ

☆ سات پر حروف کو پر پڑھائیں۔اور (را) کھڑی زیر کے ساتھ باریک ہوگی۔

☆ الٹا پیش کی تختی

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ	خٗ
دٗ	ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ	شٗ	صٗ
ضٗ	طٗ	ظٗ	عٗ	غٗ	فٗ	قٗ
كٗ	لٗ	مٗ	نٗ	وٗ	هٗ	یٗ

☆ سات پر حروف کو اور (را) کو پر پڑھائیں۔

کھڑا زبر اور الف مدہ ખરાઝબર અને અલિફ મદા	
بَا	بٰ
مَا	مٰ
فَا	فٰ
قَا	قٰ
سَا	سٰ
شَا	شٰ

کھڑا زیر اور یا مدہ ખરીઝેર અને યા મદા	
بِیْ	بٖ
تِیْ	تٖ
ثِیْ	ثٖ
دِیْ	دٖ
ذِیْ	ذٖ
صِیْ	صٖ

الٹا پیش اور واو مدہ ઉલ્ટાપૈશ અને વાવ મદા	
بُوْ	بٗ
تُوْ	تٗ
فُوْ	فٗ
جُوْ	جٗ
سُوْ	سٗ
خُوْ	خٗ

☆ شروع میں کھڑا زبر کی مثالیں

هٰذَا	اٰثَرِ	مٰلِکِ	ذٰلِکَ	صٰلِحٰتِ
اٰمَنَهُمْ	اٰمَنُوْا	۞	اٰذَنٌ	بٰرَکْنَا
اٰلِهَةً	اٰمَنَتْ	یٰنُوْحُ	اٰوَوْ	اٰدَمُ
قٰنِتِیْنَ	سٰمِرًا	جٰهَدُوْا	لٰکِنْ	☆

☆ درمیان میں کھڑا زبر

اَتٰکَ	بِاٰیٰتِنَا	یَدٰهُ	مَاٰبًا	رَدَدْنٰهُ

اَلْحُكْمُ	صَلٰوةُ	تُرٰبًا	مِهٰدًا	كِتٰبٌ
سَلٰمٌ	رَاٰهُ	اِلٰهُ	فَذٰلِكَ	اَدْرٰكَ
اَنْهٰرُ	اَنْزَلْنٰهُ	اَصْحٰبِ	تَشٰبَهَ	مَسٰجِدَ
☆ آخر میں کھڑا زبر				
يَنْهٰى	رُجْعٰى	يَرٰى	يَغْشٰى	اُنْثٰى
اَعْطٰى	اَعْلٰى	حُسْنٰى	يُسْرٰى	عُسْرٰى
لَلْهُدٰى	تَنْسٰى	يَخْفٰى	يَحْيٰى	طَغٰى
☆ کھڑا زبر اور الف مدہ ایک کلمہ میں				
بَنٰهَا	تَلٰهَا	ضُحٰهَا	ذِكْرٰهَا	نَادٰهُ
مُنْتَهٰهَا	دَحٰهَا	بِاٰيٰتِنَا	اَشْقٰهَا	فَنَادٰى
كُسَالٰى	يَغْشٰهَا	طَحٰهَا	لَايَصْلٰهَا	اَشْقٰهَا
☆ الٹا پیش کی امثلہ				
لَهٗ	مَالَهٗ	يَرَهٗ	رِزْقَهٗ	كِتَابَهٗ
خَلَقَهٗ	اَمَرَهٗ	اَمَتَهٗ	خَلَقَهٗ	اَنْشَرَهٗ

يَلْوٗنَ	وٗرِىَ	دَاوٗدَ	نَفْسَهٗ	سَمِعَهٗ
مَوْءٗدَةُ	فَاَدْبَرَهٗ	غَاوٗنَ	لِتَسْتَوٗ	فَيُضٰعِفَهٗ
☆ کھڑا زیر کی امثلہ				
رَجْعِهٖ	طَعَامِهٖ	ظَهْرِهٖ	اَهْلِهٖ	بِيَمِيْنِهٖ
يُحْيِ	تَسْتَحْيِ	ثَمَرِهٖ	بِيَدِهٖ	جُنُوْدِهٖ
اِبْرٰهٖمُ	مُلْكِهٖ	ظَهْرِهٖ	عِلْمِهٖ	اِلْفِهِمْ

﴿حروف لین کا بیان﴾

حروف لین دو ہیں (۱) واولین (۲) یائے لین

☆ واوساکن سے پہلے زبر ہوتو واولین ہوگا۔واولین کونرم آواز کے ساتھ جلدی پڑھیں گے۔

☆ یاساکن سے پہلے زبر ہوتو یائے لین ہوگی یائے لین کونرم آواز کے ساتھ جلدی پڑھیں گے۔

☆ نوٹ۔واوساکن سے پہلے یا تو پیش ہوگا یا زبر واوساکن سے پہلے زیر کبھی نہیں آتا،پیش ہوتو واو مدہ ہوگا اور زبر ہوتو واولین ہوگا۔اسی طرح یاساکن کی دوحالتیں ہیں یا تو اس سے پہلے زیر ہوگا یا زبر اگر اس سے پہلے زیر ہوتو یا مدہ اور اس سے پہلے زبر ہوتو یائے لین ہوگی۔

برائے صحت چند امور۔

(۱) واولین اور یائے لین کونرم ادا کرئیں اور کشش سے بچائیں (۲) معروف ادا کرائیں اور یہ بات بچوں کوسمجھائیں کہ واومدہ کی طرح والین بھی ہونٹوں کے گول ہونے سے ادا ہوتا ہے۔اس لئے واولین کے ادا کرتے وقت ہونٹوں کوگول کرنے اور ہونٹوں کا دائرہ کم سے کم رکھنے کی مشق کرائیں۔

☆ واولین کی تختی

اَوْ	بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ
دَوْ	ذَوْ	رَوْ	زَوْ	سَوْ	شَوْ	صَوْ
ضَوْ	طَوْ	ظَوْ	عَوْ	غَوْ	فَوْ	قَوْ
كَوْ	لَوْ	مَوْ	نَوْ	وَوْ	هَوْ	يَوْ

☆ درمیان میں واولین

سَوْف	يَوْمَ	خَوْف	قَوْمُ	مَوْجُ	صَوْتِ
حَوْلَ	طَوْلِ	زَوْجَ	فَوْقَ	جَوْفِ	صَوْمًا
فَوْزٌ	طَوْعًا	سَوْطَ	لَوْحٍ	هَوْنًا	رَوْحٌ

☆ آخر میں واولین

غَدَوْا	تَرَوْا	اَبَوْا	عَتَوْا	مَشَوْا	عَصَوْا
قَضَوْا	دَعَوْا	خَلَوْا	طَغَوْا	رَاَوْا	نَهَوْا

☆ واولین کی عمومی مشق

كَوْثَرَ	يَوْمَئِذٍ	رَاَوْهُمْ	رُوَيْدًا	لَقَوْلٌ
مَوْعِدٌ	لِيَوْمٍ	يُسْقَوْنَ	مَوْعِدَكَ	نَوْمَكُمْ
فَوْقَكُمْ	فَسَوْفَ	يَلْقَوْنَ	لِقَوْمٍ	تَعْثَوْا
تَرْضَوْا	تَخْشَوْا	تَطْغَوْا	تَاْسَوْا	يَغْنَوْا
يُعْطَوْا	فِرْعَوْنَ	بَغَوْتَ	مَوْبِقٌ	تَحْيَوْنَ

☆ یائے لین کی تختی

اَیْ	بَیْ	تَیْ	ثَیْ	جَیْ	حَیْ	خَیْ
دَیْ	ذَیْ	رَیْ	زَیْ	سَیْ	شَیْ	صَیْ
ضَیْ	طَیْ	ظَیْ	عَیْ	غَیْ	فَیْ	قَیْ
کَیْ	لَیْ	مَیْ	نَیْ	وَیْ	ھَیْ	یَیْ

☆ سہ حرفی کلمات میں درمیان میں یائے لین

غَیْرِ	زَیْتُ	اَیْنَ	رَیْبَ	کَیْفَ	بَیْعَ

صَیْدُ	سَیْلَ	غَیْصَ	لَیْسَ	هَیْتَ	حَیْثُ
خَیْطُ	ضَیْفِ	غَیْبَ	بَیْنَ	عَیْنٌ	کَیْدًا
خَیْرًا	بَیْتِ	طَیْرًا	شَیْئًا	لَدَیٰ	زَوَیٰ

☆ یائے لین کی عمومی مشق

شَهْرَیْنِ	بَحْرَیْنِ	شَفَتَیْنِ	شَیْئَیْنِ	عَیْنَیْنِ
قُرَیْشٍ	بَیْنَکُمْ	قَضَیْتُ	عَلَیْهِمْ	مَیْلَةً
اِلَیْکُمْ	نَعْلَیْکَ	رُوَیْدًا	مَیْمَنَةِ	فَوَیْلٌ
اَرَئَیْتَ	بَکَیْنَ	شَیْءٍ	کَیْدَهُمْ	اَعْطَیْنٰکَ
عَیْلَةً	اَحْصَیْنٰهُ	وَیْلَکُمْ	هَدَیْنٰهُ	نَجْدَیْنِ

﴿ قلقلہ کا بیان ﴾

☆ قلقلہ وہ صفت ہے جس کے حروف کے ادا کرتے وقت مخارج میں جنبش ہو اور سکون کی حالت میں لوٹتی ہوئی آواز سنائی دے۔

☆ قلقلہ کے پانچ حروف ہیں ق ، ط ، ب ، ج ، د ان پانچ پر جب جزم ہو تو قلقلہ ہوگا۔ آپ بچوں کو دو باتیں سمجھا دیں (۱) قلقلہ کے حروف (۲) قلقلہ کب ہوگا۔ آسانی کے

لئے بتائیں کہ قلقلہ کی دو علامتیں ہیں (۱) قلقلہ کے پانچ حروف میں سے کوئی حرف ہو (۲) اُس حرف پر جزم ہو۔

☆ قلقلہ کی ادائیگی درست کرائیں۔

☆ قلقلہ کی مشق

تمام حروف	ذُقْ	اِطْعَمْ	سَبْعًا	وَجْهِ	وَقَدْ
ق	مَقْتًا	خَلَقْ	فَلَقْ	خَلَقْنَا	شَقَقْنَا
ط	بَطْشَ	نُطْفَةٍ	تَطْغَوْا	یُطْعِمُ	وَسَطْنَ
ب	سَبْحًا	صَبَبْنَا	اِذْهَبْ	اَبْوَابًا	حَبْلٌ
ج	حَجْرِ	فَجْرِ	نَجْعَلُ	تَجْهَرُ	اَجْرَمُوْا
د	عُقْدُ	حَسَدُ	صَمَدُ	یُوْلَدُ	یُدْرِیْکَ

☆ نقشہ میں امثلہ کے ساتھ جس حرف کی مثال ہے اس کو بھی درج کیا ہے۔

﴿ تشدید کا بیان ﴾

☆ (۱) بچوں کو اولاً تشدید کی شکل سمجھائیں اور یہ بتائیں کہ تشدید والے حرف کو مشدد کہتے ہیں۔

(۲) بچوں کو سمجھائیں کہ مشدد حرف دراصل دو ہیں اگرچہ دیکھنے میں ایک ہے، ان میں سے پہلا ساکن ہوگا اور دوسرا متحرک مثلا صَلِّ میں لام مشدد ہے اور وہ دو لام ہیں پہلا لام ساکن ہے اور دوسرے لام کے نیچے زیر ہے صَلِّ کی اصل شکل تھی (صَ لْ لِ)

(۳) تیسری بات بچوں کو سمجھائیں کہ جب دو حرف ایک جیسے جمع ہو جائیں اور ان میں پہلا ساکن ہو دوسرا متحرک تو پہلے والے ساکن حرف کو دوسرے متحرک لفظ میں ملاتے ہیں اس کو ادغام کہتے ہیں ادغام یعنی ملانا اور متحرک لفظ پر ادغام یعنی ملانے کی ایک علامت اور نشانی لگاتے ہیں اس کو تشدید کہتے ہیں۔

(۴) مشدد حرف پڑھنا سکھائیں، بچوں کو بتائیں کہ صَلِّ دراصل (صَ لْ لِ) تھا پہلا لام ساکن ہے اور ساکن حرف کو پہلے والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں اس لئے لام کو ص کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں (صَلْ) اور دوسری بار لام کو اس کی حرکت زیر کے ساتھ پڑھیں (لِ) خلاصۂ کلام بچوں کو سمجھائیں کہ تشدید والا حرف دو مرتبہ کیسے پڑھا جاتا ہے۔

(۵) قاعدہ کی تعبیر یاد کرائیں۔ تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں ایک مرتبہ پہلے والے حرف کے ساتھ ملا کر اور ایک بار اُس حرف کو اُس کی حرکت کے ساتھ۔

نوٹ : محض قاعدہ کی تعبیر رٹا دینا کافی نہیں ہے بلکہ قاعدہ سمجھانا اور اس کے بعد اس کی مشق کلمات میں ضروری ہے اتنی مشق کرائیں کہ بچہ پارہ عم سے اور قرآن سے مشدد کلمات بلا تأمل پڑھ لیں۔ مشدد کلمات کی قرآن پاک میں مختلف صورتیں ہیں ان میں سے بعض ضروری صورتوں کو مشقی کلمات کی شکل میں ذکر کیا ہے تاکہ ہر نوع کی امثلہ کی مشق ہو جائے اور ناظرہ قرآن خوانی آسان ہو جائے۔

﴿تشدید کا بیان﴾

مشدد حرف کی اصل شکل اور ادغام کے بعد کی شکل مثالوں میں سمجھائی ہے

ادغام سے پہلے ઇદગામ થી પહેલા	ادغام کے بعد ઇદગામ પછી
رَبْ بِ	رَبِّ
حَجْ جَ	حَجَّ
كُلْ لُ	كُلُّ
صَلْ لِ	صَلِّ
مَنْ نَ	مَنَّ
مَدْ دَ	مَدَّ
شَرْ رِ	شَرِّ
غِلْ لِ	غِلِّ

ادغام سے پہلے ઇદગામ થી પહેલા	ادغام کے بعد ઇદગામ પછી
ضَلْ لَ	ضَلَّ
غَمْ مِ	غِمِّ
مَسْ سَ	مَسَّ
كَفْ فَ	كَفَّ
حُبْ بًا	حُبًّا
حِلْ لُ	حِلُّ
فَكْ كُ	فَكُّ
جُبْ بِ	جُبِّ

☆ دیگر کلمات میں بچوں کے پاس مشدد لفظ کی اصل شکل نکلوائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں۔

☆دوحرفی الفاظ (۱)

دَكَّا	صَفًّا	حَتّٰی	خَرَّ	حَقًّا	شَرَّ
مَدًّا	حَرًّا	شَكٍّ	عِزًّا	حَيًّا	حَقَّ
ضِدًّا	اِذًّا	مَسَّ	مَرَّ	غَيًّا	يَمِّ
ضُرٌّ	سَدًّا	قُدَّ	ذُلِّ	ظَلِّ	جَوِّ
عَدًّا	اَزًّا	هَدًّا	اُفٍّ	لُدًّا	۞

☆سہ حرفی الفاظ میں درمیانی حرف مشدد (۲)

لِلّٰهِ	حُصِّلَ	عَلَّمَ	سَبَّحَ	قُوَّةٍ	دُكَّتِ
ذِمَّةٍ	حَرَّمَ	عَذَّبَ	نُزِّلَ	زَيَّنَ	صَدَّقَ
بُشِّرَ	مَرَّةٍ	فُزِّعَ	عِدَّةٍ	اُسِّسَ	سِتَّةٍ
ضُرَّهٗ	مَسَّهٗ	بُشِّرَ	حُصِّلَ	وُكِّلَ	۞

☆سہ حرفی الفاظ میں آخری حرف مشدد (۳)

وَتَبَّ	فَصَلِّ	يدُعُّ	لِكُلِّ	لِحُبِّ	فَصَبَّ
فَصَلّٰی	تَجَلّٰی	اَشَدَّ	خَفِيٌّ	عَدُوٌّ	نَقُصُّ

قَوِیٌّ	يُوَفَّ	يُضِلُّ	تُصَلِّ	عُلُوًّا	تَمُرُّ
يَحُضُّ	تُذِلُّ	يُحِبُّ	يَقُصُّ	تَلَذُّ	تُعِذُّ

☆سہ حرفی سے زائد میں تشدید (۴)

تَتَنَزَّلُ	تُحَدِّثُ	وَدَّعَكَ	وَنَعَّمَهٗ	يَسَّرَهٗ
مُمَدَّدَةٍ	مُمَزَّقٍ	وَنُقَلِّبُ	يَمَسُّهُمُ	دَسّٰهَا
اَيُّهَا	ذَكّٰهَا	فَتَفَرَّكَ	وَيُكَفِّرُ	وَبَوَّاَ
مُفَصَّلاً	مُنَزَّلاً	نَجّٰنَا	فَتَبَسَّمُ	مُنَزَّلاً
يَتَفَجَّرُ	مُسْوَدًّا	تَسْوَدُّ	نَتَرَبَّصُ	اِتَّخَذَ
تَتَقَلَّبُ	مُنَشَّرَةً	مُحَصَّنَةٍ	مُعَطَّلَةٍ	تَقْشَعِرُّ

☆ ایک لفظ میں متعدد تشدید (۵)

عِلِّيِّيْنَ	لَيَمَسَّنَّ	ذُرِّيَّةَ	زَيَّنّٰهَا	مَكَّنَّا
دُرِّيٌّ	لُجِّيٍّ	لِيَدَّبَّرُوْا	فَاَصَّدَّقَ	مُدَّثِّرُ
مُزَّمِّلُ	يَصَّعَّدُ	يَشَّقَّقُ	يَزَّكّٰی	رِبِّيُّوْنَ
لِيَدَّبَّرُوْا	اُمِّيّٖنَ	مُطَّوِّعِيْنَ	يَسَّمَّعُوْنَ	لِيَذَّكَّرُوْا

☆ مشدد حرف کا مابعد ساکن

بچوں کو سمجھائیں کہ تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے ایک مرتبہ پہلے والے حرف کے ساتھ ملا کر اور دوسری بار اکیلا اس کی حرکت کے ساتھ لیکن جب اس کے بعد ساکن حرف ہو تو دوسری بار بھی اکیلا نہیں پڑھا جائے گا بلکہ اس کے بعد والے ساکن حرف کے ساتھ پڑھا جائے گا ذیل کی امثلہ میں نمونہ موجود ہے۔

ادغام سے پہلے ઇદગામ થી પહેલા	ادغام کے بعد ઇદગામ પછી	ادغام سے پہلے ઇદગામ થી પહેલા	ادغام کے بعد ઇદગામ પછી
مَس سَتُ	مَسَّتُ	تَب بَتُ	تَبَّتُ
خَف فَتُ	خَفَّتُ	مُد دَتُ	مُدَّتُ
حَق قَتُ	حَقَّتُ	سَل لِمُ	سَلِّمُ

☆ مشدد حرف کا مابعد ساکن (۶)

قَدَّتْ	غَرَّتْ	صَكَّتْ	حَدِّثْ	سَهِّلْ
ظَلَّتْ	ثَبِّتْ	اَخِّرْ	ذَكِّرْ	اَذِّنْ
غُلَّتْ	نُمَكِّنْ	فَحَدِّثْ	اَ لَّفْتَ	اَ حَلَّتْ
فَشَرِّدْ	بَلَّغْتَ	وَتَبَتَّلْ	يُعَظِّمْ	يُنَزِّلْ
فَكُبَّتْ	يُعَقِّبْ	فَزَيَّلْنَا	فَكَاَيِّنْ	فَسَبِّحْ

☆ مشدد حرف کا مابعد حروف مدہ یا حرکات مدہ (صورت نمبر ۷ ، ۸)

اِيَّاكَ	نَفَّثٰتِ	سِجِّيْلٍ	تَوَّابًا	مُصَلِّيْنَ
حَمَّالَةَ	تُحِبُّوْنَ	فَسَوّٰكَ	ثَجَّاجًا	سَوّٰهَا
وَغَسَّاقًا	فَعَّالٌ	۞	مَرُّوْا	اَسَرُّوْا
اَضَلُّوْا	نُوَلِّيْ	رَبِّيْ	جَبَّارٍ	رُدُّوْا
دَيَّارًا	نُنَجِّيْ	تَمَسُّوْهَا	لَجُّوْا	كَفَّارًا
يُرَدُّوْنَ	وَهَّابٌ	قُصِّيْهِ	طَيِّبٰتِ	فَاتِمُّوْا
اَوَّابٌ	بَثِّيْ	يُحِبُّوْنَ	اَيَّانَ	لِيَصُدُّوْا

☆ مشدد حرف کا مابعد حروف لین (صورت نمبر ۹)

وَلَّوْ	كَفَّيْ	حَيَّوْ	لَوَّوْ	يَتَوَلَّوْنَ
تَوَفَّيْتَ	يَتَوَفَّوْنَ	نَجَّيْنَا	سَدَّيْنِ	تَحَرَّوْا

﴿نون اور میم مشدد﴾

☆ نون اور میم مشدد کے ادا کرتے وقت آواز ناک میں جاتی ہے تجوید کی اصطلاح میں اس کو غنہ کہتے ہیں اس لئے بچوں کو سمجھائیں کہ نون اور میم مشدد میں غنہ ہوگا۔

☆ بچوں کی ادائیگی درست کرائیں۔

☆نون مشدد صورت نمبر(۱۰)

جَنَّ	ظَنَّ	مَنَّ	كُنَّا	اِنِّىْ
عَنِّىْ	ظَنُّوْا	يَمُنُّ	تُكِنُّ	يَظُنُّ
كُنَّسِ	اَنَّهُمْ	وَظَنُّوْا	مَكَّنّٰهُمْ	لَتَرَوُنَّ
لَتَرْكَبُنَّ	لَتُسْئَلُنَّ	لَكُوْنَنِّ	جَهَنَّمَ	جَنَّةَ

☆ میم مشدد صورت نمبر(۱۱)

ثُمَّ	عَمَّ	هَمَّ	لَمَّا	مِمَّا
يُتِمُّ	دَمَّرَ	اَصَمَّ	هَلُمَّ	اَتَمَّ
كُنَّا	جَمًّا	صُمٌّ	تَمَّتْ	صَمُّوْا
هَمَّتْ	اَمَّنْ	يُعَمَّرُ	دَمَّرْنَا	مُعَمَّرٍ

☆ ادغام متجانسیں صورت نمبر(۱۲)

كِدْتُّ	اَرَدْتُّ	وَجَدْتُّهَا	اَحَطْتُّ
بَسَطْتَّ	قُلْ رَّبِّ	نَخْلُقْكُّمْ	اِرْكَبْ مَّعَنَا
اِذْ ظَّلَمُوْا	رَاوَدْتُّهٗ	بَلْ رَّفَعَهٗ	قَدْ تَّبَيَّنَ

☆ایک الف کی مقدار ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں،نون اور میم مشدد میں غنہ ہوگا

☆ ادغام مثلین صورت نمبر(۱۳)

اِذْ ذَّهَبَ	قَدْ دَّخَلُوْا	فَاضْرِبْ بِّهٖ	يُدْرِكْكُّمْ
تَسْطِعْ عَّلَيْهِ	لَكُمْ مِّيْعَادٌ	يَجْعَلْ لَّهٗ	مِنْ نُّطْفَةٍ

﴿ضروری وضاحت﴾

☆بچوں کو سمجھائیں کہ تشدید والے حرف سے پہلے ساکن حرف ہوتو پڑھا نہیں جائے گا لہذا قَدْدَّخَلُوْا میں (دال) مشدد سے پہلے دال ساکن ہے اس لئے پہلا دال نہیں پڑھیں گے ہجے کریں گے قاف دال زبر قَدْ دال زبر (دَ) قَدْدَ خ زبر خَ لام واو پیش لُوْ قَدْدَّخَلُوا بچوں کو ادغام مثلین و متجانسین و متقاربین کی تعریف یاد کرانے کی ضرورت نہیں ہے ان کو تو صرف اتنا بتا دیں کہ ساکن حرف کے بعد مشدد حرف ہوتو ساکن حرف نہیں پڑھا جائے گا

☆ساکن اور مشدد دونوں حروف ایک ہی ہوں جیسے فَاضْرِبْ بِّهٖ میں ب تو اس کو ادغام مثلین کہتے ہیں۔

☆ساکن اور مشدد دونوں حروف کا مخرج ایک ہو جیسے عَبَدْ تُّمْ میں دال اور تا کا مخرج ایک ہی ہے تو اس کو ادغام متجانسین کہتے ہیں

☆ ساکن اور مشدد دونوں حروف کا مخرج قریب قریب ہوتو ادغام متقاربین اس کی مثالیں دوسرے حصہ میں موجود ہیں۔

☆ تشدید کی دوسری پانچ صورتیں دوسرے حصہ میں مذکور ہیں (۱۴) ادغام ناقص جس کو ادغام مع الغنہ کہا جاتا ہے (۱۵) ادغام تام یعنی ادغام بلا غنہ (۱٦) ادغام شفوی (۱۷) مد لازم (۱۸) الف لام شمسی ،تشدید کی یہ کل ۱۸ صورتیں ہیں۔

الف لام قمری وشمسی

آسانی کے لئے بچوں کو اولا یہ بتادیں کہ جس حرف پر کوئی حرکت نہ ہو اسکونہیں پڑھا جائے گا یہاں الف پر کوئی حرکت نہیں ہے اس لئے الف نہیں پڑھیں گے اور لام کبھی پڑھا جاتا ہے کبھی نہیں جب لام پر جزم ہو تو لام پڑھیں گے اور لام پر جزم بھی نہ تو لام بھی پڑھا نہیں جائے گا ۔

الف لام قمری ؛لام پر جزم ہو تو یہ الف لام قمری کی علامت ہے الف لام قمری میں الف نہیں پڑھا جائے گا لام پڑھا جائے گا۔

الف لام شمسی: لام پر جزم نہ ہو تو الف کے ساتھ لام بھی نہیں پڑھا جائے گا بچوں کو سمجھائیں کہ لام پر کوئی اعراب نہ ہو اور الف لام کے بعد والے حرف پر تشدید ہو تو یہ الف لام شمسی کی نشانی ہے، اور لام پر جزم ہو تو یہ الف لام قمری کی علامت ہے۔

بچوں کو حروف قمری اور شمسی یاد کرانے کی ضرورت نہیں ہے صرف الف لام پڑھنے کا طریقہ سکھادیں امثلہ میں اس کی خوب مشق کرائیں۔ (اللہ پاک آپ کی مدد فرمائیں) آمین

☆ الف لام قمری		
وَالْاَنْفُسِ	وَالْحَمْدُلِلّٰهِ	وَالْغَنِيْمَةِ
وَالْهُدٰى	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	عَلَى الْكَافِرِيْنَ
مِنَ الْجِنِّ	وَالْفُرْقَانُ	وَالْوَاحِدُ
وَهُوَالْعَلِى	اِذَالْقُلُوْبُ	فِى الْخِصَامِ

☆ الف لام شمسی		
والضَّالِيْنَ	قابِلِ التَّوْبَةِ	عَلَى اللَّيْلِ
بِاالصِّدْقِ	عِلْمُ السَّاعَةِ	غَافِرِالذَّنْب
وَالسَّلَامُ	اِلَى النَّارِ	وَالنَّجْمُ الثَّاقِبُ
وَالشَّفَاعَةُ	وَالطَّاغُوْتِ	سَبِيْلَ الرَّشَادِ

لفظ اللہ کا لام

لفظ اللہ کے لام کی تین حالتیں ہیں (۱) اس سے پہلے زبر ہوگا (۲) پیش ہوگا (۳) زیر ہوگا، لفظ اللہ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کا لام پُر ہوگا، اور زیر ہو تو باریک پڑھا جائے گا

☆ امثلہ اگلے صفحہ پر مذکور ہیں۔

قاعدہ: لفظ اللہ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کا لام پُر ہوگا۔

قاعدہ: لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لفظ اللہ کا لام باریک ہوگا۔

لفظ اللہ کے لام سے قبل زبر	لفظ اللہ کے لام سے قبل پیش	لفظ اللہ کے لام سے قبل زیر
اِنَّ اللّٰهَ	حِزْبُ اللّٰهِ	اَعُوْذُبِاللّٰه
قُلْ هُوَاللّٰهُ	اَطِيْعُوْا اللّٰهَ	يَرْفَعِ اللّٰهُ
خَلَقَ اللّٰهُ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	سَبِيْلِ اللّٰهِ

وقف کا بیان

وقف کے معنی کلمہ کے آخر پر سانس توڑ کر آگے پڑھنے کے ارادہ سے تھوڑی دیر ٹھہرنا۔بچوں کی آسانی کے لئے اس کو ہم آیت کرنا کہتے ہیں۔

وقف کا بیان چھ حصوں میں سمجھائیں

﴿۱﴾۔زبر،زیر،پیش اور دوزیر و دوپیش اور کھڑی زیر اور الٹا پیش پر آیت کرنا ہو تو آخری حرف پر جزم دے کر سانس توڑ دیں اس کو آیت کرنا کہتے ہیں۔

بلیک بورڈ پر ایک نقشہ بنائیں

زبر	زیر	پیش	دوزیر	دوپیش	کھڑی زیر	الٹا پیش
بَ	بِ	بُ	بٍ	بٌ	بٖ	بٗ

اور سمجھائیں کہ ان سات جگہوں آیت کرنا ہو تو دو کام کریں گے (۱) آخری حرف پر جزم دیں (۲) سانس توڑ کر ٹھہریں۔

☆ بتائیں کہ تنوین میں سے دوزبر کی تنوین اور حرکات مدہ میں سے کھڑا زبر پر آیت کا طریقہ ہم آگے پڑھیں گے۔

﴿ ۲ ﴾ بچوں کو سمجھائیں کہ دوزبر کے ساتھ الف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا لیکن جب دوزبر پر آیت کریں گے تو ایک زبر نکال کر ایک زبر کے ساتھ الف پڑھیں گے ۔مثالوں سے قاعدہ کی تفہیم کرائیں

﴿۳﴾ بچوں کو سمجھائیں کہ گول ۃ پر آیت کرنا ہو تو اس کو ہائے ساکنہ بنا دیں چاہے اس پر زبر زیر اور پیش کی حرکت ہو یا تنوین بہت سے بچے ۃ پر جب دوزبر ہو تو اگلے قاعدہ کے مطابق ایک زبر کے ساتھ الف پڑھتے ہیں اس لئے مثالوں سے سمجھائیں کہ دوزبر کے ساتھ الف اس وقت پڑھیں گے جب کہ دوزبر گول ۃ پر نہ ہو گول ۃ تو ہمیشہ ہائے ساکنہ بن جائے گی۔

﴿۴﴾ جزم اور کھڑا زبر والے حرف پر اور الف مدہ پر آیت کرنا ہو تو کچھ کرنا نہیں

ہے صرف سانس لینے سے اور وہاں رک جانے سے وقف ہو جائے گا۔

﴿۵﴾ بچوں کو مدعارض وقفی کا قاعدہ سمجھانا نہ ہو تو صرف اتنی بات سمجھا دیں وقف والے حرف سے پہلے مد ہو تو تین سے چار الف مد ہو گا جیسے مَافِی الصُّدُوْرِ۔

☆ قاعدہ :- حرف مد کے بعد سکون وقف کی وجہ سے آیا ہے اس لئے مدعارض وقفی ہو گا مدعارض وقفی میں تین سے چار الف کے برابر مد ہو گا۔

☆ وقف والے حرف سے پہلے حرف لین ہو تو تین سے چار الف مد کر سکتے ہیں مد کرنا ضروری نہیں ہے

☆ قاعدہ :۔حرف لین کے بعد سکون وقف کی وجہ سے آیا ہے اس لئے مدلین عارض وقفی ہو گا مدلین عارض وقفی میں تین سے چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں۔

﴿۶﴾ وقف کی وجہ سے آخری حرف کو ساکن بھی کرنا ہے اور تشدید کی وجہ سے آخری حرف ادا کرتے وقت دو حرف کی دیر لگے اس کا بھی خیال رکھنا ہے مثلاً یَـوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ میں عَدُوْ پڑھنا بھی غلط ہے اور عَدُوْوَ پڑھنا بھی غلط ہے بلکہ پڑھیں گے عَدُوْوْ

☆ وقف کے علاوہ دیگر قواعد کا بھی اجرا کرائیں ۔

نوٹ :۔ بچوں کا تحفہ حصہ اول تشدید کے بیان پر مکمل ہو جاتا ہے صفحہ نمبر ۵۰ سے الف لام کا بیان شروع ہوتا ہے، قاعدہ پڑھنے والے بچے کی عمر زیادہ ہو تو اور بچوں کا تحفہ ثانی پڑھانے کا ارادہ نہ ہو تو آخری تین بیانات یعنی الف لام کا بیان ،لفظ اللّٰہ کا لام پر باریک کا قاعدہ ، اور وقف کا بیان پڑھا کر پارۂ عم شروع کر سکتے ہیں ۔اور پارہ عم کے ساتھ بچوں کا تحفہ حصہ ثانی بچوں کے ہاتھوں میں دیا جائے تا کہ اس کی مدد سے پارۂ عم کے ساتھ قواعد بھی بچے سمجھ لیں اور قواعد کی رعایت کے ساتھ قرآن کریم پڑھ سکیں۔

☆ زبر پر آیت	
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ☆	مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ ☆
حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ☆	اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ☆
مَالُهٗ وَمَاكَسَبَ ☆	

☆ زیر پر آیت	
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ☆	حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ☆
مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ ☆	اِلٰهِ النَّاسِ ☆
مَلِكِ النَّاسِ ☆	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ☆

☆ پیش پر آیت	
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ☆	اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ☆
وَخَسَفَ الْقَمَرُ ☆	هُوَ الَّذِیْ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ ☆
اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ☆	مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ☆

☆ دوزیر پر آیت	
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ☆	خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ☆
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ☆	فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ☆

☆ دوپیش پر آیت	
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ☆	مَا لَيْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ☆
اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ☆	وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ☆

☆ کھڑا زیر پر آیت	
فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ	لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيٰاتِهٖ ☆
لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ☆	وَابْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ☆

☆ الٹا پیش پر آیت	
كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ☆	ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ☆
فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰی نَحْبَهٗ ☆	وَمَنْ يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ☆

وقف کا دوسرا مرحلہ

☆ دوزبر پر آیت کا طریقہ	
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ☆	فِیْ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ☆
وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ☆	جَزَآءً وِّفَاقًا ☆
وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ☆	خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ☆
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ☆	وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ☆

فَقَدْفَازَفَوْزًاعَظِیْمًا ☆	وَقُوْلُوْاقَوْلًا سَدِیْدًا ☆
وَاَعَدَّلَهُمْ اَجْرًا کَرِیْمًا ☆	وَکَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ☆
اِعْمَلُوْاآلَ دَاوٗدَشُکْرًا ☆	اِنَّهٗ کَانَ عَلِیْمًا قَدِیْرًا ☆

وقف کا تیسرا مرحلہ

☆ گول ۃ پر آیت کا طریقہ

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ☆	اِلٰی رَبِّهَانَاظِرَةٌ ☆
فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ☆	تَصْلٰی نَارًا حَامِیَةً ☆
نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ☆	وَمَآاَدْرَاكَ مَاالْقَارِعَةُ ☆
ءَ اِذَا کُنَّاعِظَامًانَّخِرَةً ☆	اُوْلٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْمَیْمَنَةِ ☆
فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ☆	کَلَّااِنَّهَاتَذْکِرَةٌ ☆

وقف کا چوتھا مرحلہ

☆ کھڑا زبر پر آیت

اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ☆	لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ☆
فَحَشَرَ فَنَادٰی ☆	ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰی ☆

☆ الف مدہ پر آیت

وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ☆	وَلَایَخَافُ عُقْبٰهَا ☆
وَالسَّمَاءِ وَمَابَنٰهَا ☆	قَدْاَفْلَحَ مَنْ زَکّٰهَا ☆

☆ ساکن حرف پر آیت

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ☆	وَلَااَنَاعَابِدٌمَّاعَبَدْتُّمْ ☆
وَصَوَّرَکُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَکُمْ	مَانَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ☆

وقف کا پانچواں مرحلہ

﴿وقف والے حرف سے پہلے حروف مدہ یا لین ہو﴾

☆ وقف والے حرف سے پہلے الف مدہ

لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ☆	لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ☆
اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ☆	اِنَّ هٰذَالَشَیْءٌ عُجَابٌ☆

☆ وقف والے حرف سے پہلے واو مدہ

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ☆	اِذَابُعْثِرَمَافِی الْقُبُوْرِ ☆
لَااَعْبُدُمَاتَعْبُدُوْنَ ☆	وَحُصِّلَ مَافِی الصُّدُوْرِ☆

☆ وقف والے حرف سے پہلے ی مدہ

اِنْ هٰذَآاِلَّاسِحْرٌمُّبِیْنٌ ☆	فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ☆

بَلۡ ھُوَقُرۡآنٌ مَّجِیۡدٌ ☆ | اِذۡجَآءَ رَبَّهٗ بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ

☆ وقف والے حرف سے پہلے واولین

وَاٰمَنَھُمۡ مِنۡ خَوۡفٍ ☆ | لَاظُلۡمَ الۡیَوۡمَ ☆

اِذۡحَضَرَیَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ ☆ | لِمَنِ الۡمُلۡكُ الۡیَوۡمَ ☆

☆ وقف والے حرف سے پہلے یائے لین

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ☆ | رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیۡف ☆

لَایَخۡفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنۡھُمۡ شَیۡءٍ | فَلۡیَعۡبُدُوۡارَبَّ ھٰذَاالۡبَیۡتَ ☆

وقف کا چھٹا مرحلہ

☆ تشدید پر آیت کا طریقہ

اِنۡسٌ قَبۡلَھُمۡ وَلَاجَانٌّ ☆ | فَاصۡبِرۡاِنَّ وَعۡدَاللّٰهِ حَقٌّ ☆

یَوۡمَئِذٍۭ بَعۡضُھُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ | وَاسۡجُدُوۡالِلّٰهِ الَّذِیۡ خَلَقَھُنَّ

وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَیۡرٍفَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیۡمٌ

﴿بچے کی عمر زیادہ ہوگئی ہو اور حصہ ثانی پڑھانے کا ارادہ نہ ہو تو وقف کا بیان پڑھائیں، ورنہ حصہ ثانی میں تمام قواعد کے بعد آخر میں وقف کا بیان پڑھائیں﴾

سال اول کا نصاب

بیان	ایام
مفردات	۳۵
ترتیب معجمی	۵
مرکبات	۳۰
زبر کا بیان	۲۵
زیر کا بیان	۵
پیش کا بیان	۵

بیان	ایام
تنوین کا بیان	۱۰
ششماہی تک کل ایام :	۱۱۵
جزم	۲۵
حروف مدہ	۲۰
حرکات مدہ	۱۲
حروف لین	۱۰

بیان	ایام
قلقلہ	۵
تشدید	۲۵
ادغام مثلین ومتجانثین	۵
نون ومیم مشدد	۳
سالانہ کل ایام :	۲۲۰

سال ثانی کا نصاب

بیان	ایام
الف لام کا بیان	۵
اظہار	۱۵
ادغام	۱۵
اخفاء	۱۵
اقلاب	۵
ادغام شفوی	۵

بیان	ایام
اخفاء	۵
اظہار	۵
مدمنفصل	۵
مدومتصل	۵
مدلازم	۷
حروف تہجی میں مد	۵

بیان	ایام
را کا بیان	۵
لفظ اللہ کا لام	۲
وقف کا بیان	۱۵
کل ایام	۱۱۴
ششماہی تک قاعدہ مکمل ہوگا اس کے بعد پارۂ عم ایک ربع	

☆ ایک سال میں ۲۵۰ دن تعلیم ہونی چاہیئے سال اول میں ۲۲۰ روز کا نقشہ اسباق کا ہے باقی ۳۰ یوم میں سے ششماہی امتحان سے پہلے ۱۰ روز اور سالانہ امتحان سے پہلے ۲۰ روز آموختہ کے ہیں۔